
173

آیات نمبر 61 تا 66 میں ان منافقین کی طرف اشارہ جو اس بات کی تشہیر کرتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر تحقیق ہر شخص کی بات پر اعتبار کر لیتے ہیں۔ منافقین کا اندیشہ کہ کہیں ایسی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کی منافقت ظاہر کر دے

وَ مِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَ يَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ‌ؕ اور ان منافقوں میں سے بعض وہ ہیں جو اپنی بد گوئی سے نبی (ﷺ) کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص کانوں کا کچا ہے ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں یہ اسے بغیر تحقیق کئے فوراً صحیح تسلیم کر لیتا ہے قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ‌ؕ آپ کہہ دیجئے کہ نبی (ﷺ) کا یہ رویہ تمہاری بھلائی ہی کے لئے ہے، وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مخلص مسلمانوں کا یقین کرتا ہے اور تم میں سے جو اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں ان سے مہربانی کا برتاؤ کرتا ہے وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ‏ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۶۱﴾ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ ۚ اے مسلمانو! یہ منافق لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر لیں وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ‏ اگر یہ لوگ واقعی مومن ہیں تو جھوٹی قسمیں کھانے کے بجائے انہیں اللہ اور اس کے رسول کو راضی کرنا چاہئے کہ وہ اس کے زیادہ حقدار ہیں ﴿۶۲﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا‌ؕ ذٰ لِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ‏ کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرے گا

تو اس کے لیے جہنم کی آگ تیار ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے ﴿۶۳﴾ یَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ تُنَزَّلَ عَلَیۡهِمۡ سُوۡرَةٌ تُنَبِّئُهُمۡ بِمَا فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ منافق اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں اللہ کوئی ایسی سورت نہ نازل کر دے جو ان منافقوں کے دلوں میں چھپی ہوئی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر کر دے قُلِ اسۡتَهۡزِءُوۡا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخۡرِجٌ مَّا تَحۡذَرُوۡنَ آپ کہہ دیجئے کہ ٹھیک ہے، تم مذاق اڑاتے رہو، بے شک تم لوگ جس بات سے ڈرتے ہو اللہ اس کو ضرور ظاہر کر دے گا ﴿۶۴﴾ وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ لَیَقُوۡلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوۡضُ وَ نَلۡعَبُ ؕ اور اگر آپ ان سے اس بارے میں دریافت کریں گے تو وہ کہیں گے کہ ہم تو یوں ہی آپس میں بات چیت اور دل لگی کر رہے تھے قُلۡ اَبِاللّٰهِ وَ اٰیٰتِهٖ وَ رَسُوۡلِهٖ كُنۡتُمۡ تَسۡتَهۡزِءُوۡنَ آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے ﴿۶۵﴾ لَا تَعۡتَذِرُوۡا قَدۡ كَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِكُمۡ ؕ اب تم بے کار عذر نہ پیش کرو کیونکہ تم ایمان لانے کے بعد کفر کا ارتکاب کر چکے ہو اِنۡ نَّعۡفُ عَنۡ طَآئِفَةٍ مِّنۡكُمۡ نُعَذِّبۡ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر بھی دیں تو دوسری جماعت کو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ یقیناً مجرم ہیں ﴿۶۶﴾ رکوع [۸]

